بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

مجھ پر اور میری جماعت پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افترائے عظیم ہے۔ ہم جس قوت یقین معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی دوسرے لوگ نہیں مانتے

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 13 ر اکتوبر 2017 بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

(الاحزاب:41)

اس آیت کا یہ ترجمہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے جیسے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے خاتم ہیں اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پاکستان میں وقتاً فوقتاً کسی نہ کسی بہانے سے احمدیوں کے خلاف سیاستدان بھی اور علماء بھی اپنا غبار نکالتے رہتے ہیں ان کے خیال میں یہ سب سے آسان طریقہ ہے قوم کو اپنے پیچھے چلانے اور اپنا ہم نوا بنانے کا اور شہرت حاصل کرنے کا۔ اور سب سے بڑا ہتھیار جو مسلمانوں کے جذبات کو بھڑکانے کے لئے استعمال ہوسکتا ہے وہ ختم نبوت کا ہتھیار ہے۔ پس جب بھی کسی سیاسی پارٹی کی ساکھ خراب ہو رہی ہو، جب بھی کسی سیاستدان کی پسندیدگی کا گراف گر رہا ہو یا معیار کم ہو رہا ہو جب بھی نام نہاد مذہبی تنظیمیں سیاسی شہرت حاصل کرنا چاہیں، دوسری تنظیم دوسری سیاسی پارٹی یا دوسرے سیاستدان کو نیچا دکھانا چاہیں تو احمدیوں کے ساتھ ان کے تعلق جوڑ کر یہ کہتے ہیں کہ دیکھو یہ کتنا بڑا ظلم ہونے لگا ہے کہ غیر ملکی طاقتوں کے زیر اثر یہ لوگ احمدیوں کو مسلمانوں میں شامل کرنا چاہتے ہیں جبکہ احمدی ان کے خیال میں ختم نبوت کے منکر ہیں۔ یہ نام نہاد اسلام کا درد رکھنے والے کہتے ہیں کہ ہم ناموس رسالت پر آنچ نہیں آنے دیں گے اور کبھی ایسا ظلم نہیں ہونے دیں گے۔ اپنے سیاسی ایجنڈے ہیں ہر ایک کے۔ ہر ایک کے اپنے ذاتی مفادات ہیں لیکن اس میں زبردستی احمدیوں کو گھسیٹا جاتا ہے کیونکہ یہ بڑا آسان معاملہ ہے۔ غیر حکومتی ارکان اسمبلی بھی اور حکومتی ارکان اسمبلی بھی بڑھ بڑھ کر احمدیوں کے خلاف بولتے ہیں۔ چنانچہ گذشتہ دنوں پاکستان کی نیشنل اسمبلی میں ایک آئینی ترمیم کے الفاظ میں ردّ و بدل جو سیاسی پارٹی یا حکومتی پارٹی اپنے مفادات کے لئے کر رہی تھی اس کے سلسلہ میں یہی کچھ ہمیں دیکھنے میں آیا۔ جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے نہ ہی ہم نے کسی غیر ملکی طاقت سے کبھی یہ کہا ہے کہ ہمیں پاکستانی اسمبلی کے آئین میں ترمیم کروا کر قانون اور آئین کی نظر میں مسلمان بنوایا جائے نہ ہی ہم نے کسی پاکستانی حکومت سے کبھی اس چیز کی بھیک مانگی ہے نہ ہی ہمیں کسی اسمبلی یا حکومت سے مسلمان کہلانے کے لئے کسی سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہے، کسی سند کی ضرورت ہے۔ ہم اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں، کیونکہ مسلمان ہیں ہم، ہمیں اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے مسلمان کیا ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کلمہ پڑھنے والے ہیں ہم تمام ارکان اسلام اور ارکان ایمان پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم قرآن کریم پر ایمان رکھتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور اس کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے۔ ہم اس بات پر علی وجہ البصیرت قائم ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ ہم پر جو الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم ختم نبوت کے منکر ہیں اور نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ نہایت گھٹیا اور گھناؤنا الزام ہے

جو ہم پر لگایا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: کئی عرب جب حقیقت جان کر بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوتے ہیں تو وہ یہی بتاتے ہیں کہ جب ہم اپنے علماء سے پوچھتے ہیں کہ جماعت کے بارے میں کیا رائے ہے ان کی تو وہ اسی قسم کی باتیں ہمیں بتاتے ہیں کہ احمدی قرآن کریم کو نہیں مانتے۔ انہوں نے اپنا ایک علیحدہ قرآن بنایا ہوا ہے۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی نہیں مانتے بلکہ مرزا صاحب کو آخری نبی مانتے ہیں۔ ان کا حج مختلف ہے یہ حج نہیں کرتے۔ ان کا قبلہ اور ہے خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز نہیں پڑھتے۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم تحقیق کرتے ہیں تو ان نام نہاد علماء کا پول کھل جاتا ہے اور یہی غیر احمدی مولوی اپنے جھوٹ کی وجہ سے بہتوں کے احمدیت کے قبول کرنے کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ پس یہ مولوی بھی جھوٹ بول کے ہماری تبلیغ بھی ایک لحاظ سے کر رہے ہیں۔

یہ کس طرح ہوسکتا ہے کہ ہم قرآن کریم کو نہ مانیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین نہ کریں جبکہ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کی کتاب کہتے ہیں اور سب خیر کا چشمہ اسے سمجھتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہتے ہیں۔ چنانچہ آپ کا ایک الہام ہے قرآن کریم کے بارہ میں کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ۔ کہ تمام بھلائی قرآن کریم میں ہے۔ اسی طرح آپ نے یہ بھی فرمایا جو قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے یہ کہیں نہیں فرمایا کہ میرے الہامات کو عزت دو۔ آپ کے الہامات قرآن کریم کے خادم ہیں ان کی کوئی علیحدہ اور مستقل حیثیت نہیں ہے۔ جو بھی بھلائیاں ہم نے تلاش کرنی ہیں جو بھی ہدایت ہم نے تلاش کرنی ہے معاشرے کے کسی معاملے کے بارے میں ہم نے ہدایت لینی ہے تو وہ قرآن کریم سے ہی ہم لیتے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بہت سے الہامات ان کی وضاحت اور تشریح بھی کرتے ہیں اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے بارے میں بے شمار تحریرات ہیں اور اس کے علاوہ یہ الہام بھی ہے جس میں خاتم النبیین کا لفظ بھی آتا ہے الہام یہ ہے: صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ۔

کہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا اور خاتم الانبیاء ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور یہ الہام مختلف وقتوں میں دو تین بار ہوا ہے۔ پھر یہ بھی الہام ہے کہ کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ کہ ہر ایک برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے۔ پھر آپ اپنی کتاب تجلیات الٰہیہ میں لکھتے ہیں کہ اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت نہ ہوتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں یہ شرف مکالمہ ومخاطبہ نہ پاتا کیونکہ اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہیں اور آپ کے الہامات بھی قرآن کریم کے تابع اور اس کی وضاحتیں ہیں۔ اگر ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کو نعوذ باللہ قرآن کریم سے افضل سمجھتے تو ہم جو آجکل خرچ کر کے مالی قربانیاں کر کے دنیا میں قرآن کریم کے تراجم شائع کر رہے ہیں ان کے بجائے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کی اشاعت کرتے۔ اس وقت تک 75 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم شائع ہو چکے ہیں اور کچھ زبانوں میں ابھی ترجمہ ہو رہا ہے۔ 111 زبانوں میں منتخب قرآنی آیات کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ بڑی بڑی اسلامی حکومتیں بتائیں اور بڑی پیسے والی جو مذہبی تنظیمیں ہیں وہ تو ذرا بتائیں کہ انہوں نے کتنی زبانوں میں قرآن کریم کے ترجمہ کی اشاعت کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: خاتم النبیین کے حقیقی معنی اور روح کو بھی ہم احمدی ہی سمجھتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کی اشاعت بھی دنیا کے مختلف ممالک میں ان کی اپنی زبانوں میں احمدی ہی کر رہے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ الزام لگاتے ہیں کہ احمدی نعوذ باللہ ختم نبوت کے منکر ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں ختم نبوت کی حقیقت کا وہ فہم اور ادراک عطا فرمایا ہے جس کے قریب بھی یہ لوگ جو ختم نبوت کا علم اٹھانے کے دعویدار ہیں نہیں پہنچ سکتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ مجھ پر اور میری جماعت پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افترائے عظیم ہے۔ ہم جس قوت یقین معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی دوسرے لوگ نہیں مانتے اور ان کا ایسا ظرف ہی نہیں ہے۔ وہ اس حقیقت اور راز کو جو خاتم الانبیاء کی ختم نبوت میں ہے سمجھتے ہی نہیں۔ انہوں نے صرف باپ دادا سے ایک

لفظ سنا ہوا ہے مگر اس کی حقیقت سے بے خبر ہیں اور نہیں جانتے کہ ختم نبوت کیا ہوتا ہے اور اس پر ایمان لانے کا مفہوم کیا ہے مگر ہم بصیرت تام سے جس کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء یقین کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے ہم پر ختم نبوت کی حقیقت کو ایسے طور پر کھول دیا ہے کہ اس عرفان کے شربت سے جو ہمیں پلایا گیا ہے ایک خاص لذت پاتے ہیں جس کا اندازہ کوئی نہیں کر سکتا بجز ان لوگوں کے جو اس چشمہ سے سیراب ہوں۔

پھر ختم نبوت کی حقیقت بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے وہ نبی دیا جو خاتم المؤمنین خاتم العارفین اور خاتم النبیین ہے اور اسی طرح پر وہ کتاب اس پر نازل کی جو جامع الکتب اور خاتم الکتب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو خاتم النبیین ہیں اور آپ پر نبوت ختم ہوگئی تو یہ نبوت اس طرح پر ختم نہیں ہوئی جیسے کوئی گلا گھونٹ کر ختم کر دے۔ ایسا ختم قابل فخر نہیں ہوتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہونے سے یہ مراد ہے کہ طبعی طور پر آپ پر کمالات نبوت ختم ہو گئے یعنی وہ تمام کمالات متفرقہ جو آدم سے لے کر مسیح ابن مریم تک نبیوں کو دیئے گئے تھے وہ سب کے سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں جمع کر دیئے گئے اور اس طرح پر طبعاً آپ خاتم النبیین ٹھہرے اور ایسا ہی وہ جمیع تعلیمات وصایا اور معارف جو مختلف کتابوں میں چلے آتے تھے جو پہلی شریعتوں میں تھے وہ قرآن شریف پر آ کر ختم ہو گئے اور قرآن شریف خاتم الکتب ٹھہرا۔

پس یہ ہے وہ حقیقت جس سے ہمارے مخالف لاعلم ہیں اور لوگ جو علماء کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں وہ انہیں اپنی گرفت سے باہر نکلنے ہی نہیں دینا چاہتے کہ اگر یہ حقیقت ان کے پیچھے چلنے والوں کو پتا چل جائے تو پھر انہوں نے مذہب کو جو کاروبار بنایا ہوا ہے وہ کاروبار ان کا نہیں چل سکے گا۔

حضور انور نے فرمایا: آج جماعت احمدیہ اپنی تمام تر طاقتوں اور وسائل کے ساتھ توحید اور آنحضرتؐ کے نبوت کے مقام کو دنیا کے ہر قصبہ اور گاؤں اور گلی میں پھیلا رہی ہے۔ پس ہم ہیں جو صحیح ادراک رکھنے والے ہیں ختم نبوت کا اور آپ پر اتری ہوئی شریعت کا۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی ہیں جنہوں نے دوسرے مذاہب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کے بارے میں کھول کر بتایا اور نہ صرف آپ کا مقام بتایا بلکہ یہ بھی فرمایا کہ پہلے تمام انبیاء کی تعلیم اس قدر تبدیل ہو چکی ہے کہ ان نبیوں کے مقام اور سچائی کا پتا نہیں چل سکتا کہ وہ سچے بھی تھے یا نہیں۔ یہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی مقام ہے جو پہلے انبیاء کی حقیقت اور سچائی بتائی۔

حضور انور نے فرمایا:۔ آجکل کے علماء آپس میں تو ایک دوسرے پر الزام تراشیاں کر رہے ہیں لیکن یہ جرأت نہیں کہ دوسرے مذاہب کو ان کا چہرہ دکھا کر ان کی کمزوریاں دکھائیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برتری ثابت کریں یہ کام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تربیت اور علم کی وجہ سے جماعت احمدیہ ہی کر رہی ہے لیکن پھر بھی ان کی نظر میں ہم کافر اور یہ مؤمن۔

ہم مسلمان ہیں اور ہم خدا تعالیٰ کی کتاب فرقان مجید پر ایمان لاتے ہیں اور یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے نبی اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ آپ بہترین دین لے کر آئے اور اس بات پر بھی ایمان رکھتے ہیں کہ آپ خاتم الانبیاء ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں مگر وہی جس کی تربیت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان سے ہوئی ہو۔ اور جس شخص نے قرآن کریم میں کوئی اضافہ کیا یا کوئی حصہ کم کیا تو وہ شیطان فاجر ہے اور ختم نبوت سے ہم یہ مراد لیتے ہیں کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ تعالیٰ کے سب رسولوں اور نبیوں سے افضل ہیں تمام کمالات نبوت ختم ہو گئے ہیں اور ہم یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کے مقام پر وہی شخص فائز ہو سکتا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ہو اور آپ کا کامل پیرو ہو اور اس نے تمام کا تمام فیضان آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی روحانیت سے پایا ہو اور آپ کے نور سے منور ہوا ہو۔ اس مقام میں کوئی غیریت نہیں اور نہ ہی یہ غیرت کی جگہ ہے اور یہ کوئی علیحدہ نبوت نہیں اور نہ ہی مقام حیرت ہے بلکہ یہ احمد مجتبیٰ ہی ہے جو دوسرے آئینے میں ظاہر ہوا ہے اور کوئی شخص اپنی تصویر پر جسے اللہ نے آئینہ میں دکھایا ہو غیرت نہیں کھاتا کیونکہ شاگردوں اور بیٹوں پر غیرت جوش میں نہیں آتی۔ پس جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض پا کر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں فنا ہو کر آئے وہ درحقیقت وہی ہے کیونکہ وہ کامل فنا کے مقام پر ہوتا ہے اور آپ کے رنگ میں ہی رنگین اور آپ کی ہی چادر اوڑھے ہوتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی اس نے اپنا روحانی وجود حاصل کیا ہوتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض سے ہی اس کا وجود کمال کو پہنچا ہوتا ہے اور یہی وہ حق ہے جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات پر گواہ ہے اور لوگ نبی کریم کا حسن ان تابعین کے لباس میں دیکھتے ہیں جو اپنی کمال محبت وصفائی کی وجہ سے آپ کے وجود میں فنا ہو گئے اور اس کے خلاف بحث کرنا جہالت ہے کیونکہ یہ تو آپ کے ابتر نہ ہونے کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثبوت ہے اور تدبر کرنے والے کے لئے اس کی تفصیل کی ضرورت نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جسمانی طور پر تو مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن اپنی

رسالت کے فیضان کی رو سے ہر اس شخص کے باپ ہیں جس نے روحانیت میں کمال حاصل کیا اور آپ تمام انبیاء کے خاتم اور تمام مقبولوں کے سردار ہیں اور اب خدا تعالیٰ کی درگاہ میں وہی شخص داخل ہو سکتا ہے جس کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر کا نقش ہو اور آپ کی سنت پر پوری طرح سے عامل ہو اور اب کوئی عمل اور عبادت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے اقرار کے بغیر اور آپ کے دین پر ثابت قدم رہنے کے بدوں خدا تعالیٰ کے حضور مقبول نہیں ہوگی اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے الگ ہو گیا اور اس نے اپنے مقدور اور طاقت کے مطابق آپ کی پیروی نہ کی وہ ہلاک ہو گیا۔ آپ کے بعد اب کوئی شریعت نہیں آ سکتی اور نہ کوئی آپ کی کتاب اور آپ کے احکام کو منسوخ کر سکتا ہے اور نہ کوئی آپ کے پاک کلام کو بدل سکتا ہے اور کوئی بارش آپ کی موسلا دھار بارش کی مانند نہیں ہو سکتی اور جو قرآن کریم کی یعنی روحانی بارش اور جو قرآن کریم کی پیروی سے ذرہ بھر بھی دور ہوا وہ ایمان کے دائرے سے خارج ہو گیا اور اس وقت تک کوئی شخص ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک وہ ان تمام باتوں کی پیروی نہ کرے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصایا میں سے کوئی چھوٹی سی وصیت بھی ترک کر دی تو وہ گمراہ ہو گیا اور جس نے اس امت میں نبوت کا دعویٰ کیا اور یہ اعتقاد نہ رکھا کہ وہ خیر البشر محمد مصطفی کا ہی تربیت یافتہ ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے بغیر ہیچ محض ہے کوئی حیثیت نہیں اس کی اور یہ کہ قرآن کریم خاتم الشرائع ہے تو وہ ہلاک ہو گیا اور وہ کافروں اور فاجروں میں جا ملا اور جس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا اور یہ اعتقاد نہ رکھا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی امت میں سے ہے اور یہ کہ جو کچھ اس نے پایا ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے فیضان سے ہی پایا ہے اور یہ کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے باغ کا ایک پھل ہے اور آپ ہی کی موسلا دھار بارش کا ایک قطرہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی روشنی کی ایک کرن ہے تو وہ ملعون ہے اور اس پر اور اس کے ساتھیوں پر اور اس کے اتباع اور مددگاروں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: آسمان کے نیچے محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ہمارا کوئی نبی نہیں اور قرآن کریم کے سوا ہماری کوئی کتاب نہیں اور جس نے بھی اس کی مخالفت کی وہ اپنے آپ کو جہنم کی طرف کھینچ کر لے گیا۔

حضور انور نے فرمایا: آپ نے بیشمار جگہ کھول کھول کر ختم نبوت کی حقیقت اور اس کے مقام اور اس کے مقابل اپنے مقام اور حیثیت کا ذکر فرمایا ہے۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا: اسی طرح احمدیوں پر یہ اعتراض کئے جاتے ہیں کہ یہ قوم کی خدمت نہیں کرتے یہ قوم کے وفادار نہیں ہیں لیکن میں پورے وثوق سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ آج پاکستان میں احمدی ہی ہیں جو حب الوطن من الایمان۔ پر یقین رکھتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں اپنا جان مال قربان کرنے والے ہیں اور کر رہے ہیں۔ سیاسی دوکانداری چمکانے کے لئے صرف تقریریں کرنے والے نہیں ہیں اور نہ ہمارا سیاست سے کوئی تعلق ہے۔ ہم مذہب کی خاطر جان دینے والے تو ہیں لیکن مذہب کے نام پر سیاست چمکانے والے اور مذہب کے نام پر خون کرنے والے نہیں ہیں۔ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تو مانتے ہیں اور دل سے مانتے ہیں اور آپ کی ناموس کی خاطر ہر قربانی دیتے ہیں اور دینے کے لئے تیار ہیں اور دے رہے ہیں اور انشاء اللہ دیتے رہیں گے۔ پاکستانی احمدی کا فرض ہے کہ یہ دعا کرتا رہے کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کو جس کی خاطر احمدیوں نے بڑی قربانیاں دی ہیں ابتدا سے لے کر اب تک قربانیاں دے رہے ہیں اسے اللہ تعالیٰ ہمیشہ سلامت رکھے اور ظالم جابر لیڈروں اور مفاد پرست علماء سے اسے بچائے اور دنیا کے آزاد اور باوقار ملکوں میں پاکستان کا بھی شمار ہونے لگے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 6th - October - 2017

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB